بسم اللہ الرحمن الرحیم

نگران و مدیر
لئیق احمد منیر

ماہنامہ
اخبار احمدیہ
مغربی جرمنی

کتابت مقصود الحق
معاونت طاہر محمود کاہلوں

ماہ مئی 1981

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا خط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھو الناصر

History of AMJ Deutschland
تاریخ احمدیت جرمنی
Nr.:....................

انا فتحنا لک فتحا مبینا
خلیفۃ المسیح

364
3-5-81

احباب کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جلسہ سالانہ ۱۹۷۳ء کے موقع پر میں نے جماعت کو اس طرف توجہ دلائی تھی کہ سولہ سال کے بعد ہماری جماعتی زندگی پر ایک صدی پوری ہو جائے گی۔ اور ان بشارتوں کے پیش نظر جو ہمیں ملی ہیں اگلی صدی انشاء اللہ العزیز غلبۂ اسلام کی صدی ہوگی۔ اس لئے اس صدی کے شایانِ شان استقبال کیلئے ہمیں ابھی سے تیاری شروع کر دینی چاہیے۔

اس سلسلہ میں میں نے جماعت کے سامنے ایک عظیم منصوبہ رکھا تھا جو صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کے نام سے موسوم ہے اور اس اہم منصوبہ کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کیلئے میں نے جس مالی قربانی کا قوم سے مطالبہ کیا تھا اس کا نام "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" رکھا گیا۔ مخلصین جماعت احمدیہ نے اپنی درخشندہ روایاتِ ایثار و قربانی کو برقرار رکھتے ہوئے والہانہ لبیک کہی اور اب اس مالی قربانی کا آٹھواں مرحلہ شروع ہو چکا ہے۔

آنے والی صدی کے استقبال کیلئے ہم نے جو کام کرنے ہیں اس سال کی مجلس شوریٰ کے دوران ان کے متعلق ذرا تفصیل سے بیان کر چکا ہوں کہ یہ بہت عظیم منصوبہ ہے

اس کے لئے بڑا وقت اور بڑی کوشش چاہیے۔ نیز اس کے مطابق وسائل بھی چاہتا ہے خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ کام کی رفتار تسلی بخش ہے کام ہو رہے ہیں مثلاً ملک سویڈن میں مسجد اور مشن ہاؤس کی تعمیر۔ ملک ناروے میں مسجد اور مشن ہاؤس کا اجراء۔ لندن میں ایک عالمی کسرِ صلیب کانفرنس کا کامیاب انعقاد۔ جس سے عیسائی دنیا میں ایک تہلکہ مچ گیا اور ہمیں اسلام کا پیغام کروڑوں انسانوں تک پہنچانے کا موقع مل گیا۔ اور اب اگلے سال امریکہ میں اس سے بھی بڑے پیمانے پر دوسری کسرِ صلیب کانفرنس ہوگی انشاءاللہ تعالیٰ۔

گذشتہ سال قرطبہ ملک سپین میں 744 سال کے وقفہ کے بعد جماعت کو سب سے پہلی مسجد کے میرے ہاتھوں سنگِ بنیاد رکھے جانے کی سعادت اللہ تعالیٰ نے عطاء فرمائی

اسلامی لٹریچر بڑے وسیع پیمانے پر شائع ہونا شروع ہو چکا ہے۔ مختلف زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم معہ متن شائع کرنے کی تیاریاں پورے زور سے جاری ہیں۔ لاکھوں لاکھ سیاح ہر سال مختلف ممالک کا دورہ کرتے ہیں ان کو اسلام سے روشناس کرانے کیلئے ہر ملک کی اپنی زبان میں فولڈرز شائع کرنے کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے اسی طرح حقوق طلباء کی ادائیگی کیلئے ایک بہت بڑی تعلیمی سکیم پر عمل درآمد شروع ہو چکا ہے

غرض کچھ کام ہو چکے ہیں کچھ زیرِ تکمیل ہیں اور کچھ آئندہ کرنے ہیں یہ سب آپ سے مالی قربانی کا مطالبہ کرتے ہیں میں اپنے پیارے بھائیوں اور بہنوں سے اس پیغام کے ذریعہ یہ خواہش رکھتا ہوں کہ مالی قربانیوں کے آٹھویں مرحلہ میں وہ پچھلے تمام مراحل سے نمایاں طور پر زیادہ مالی قربانی پیش کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

غلبہ اسلام کے اس عظیم منصوبہ کی کامیابی کیلئے جیسا کہ میں شروع سے ہی اس بات پر زور دیتا چلا آرہا ہوں۔ دعاؤں کی بھی بہت ضرورت ہے اللہ تعالیٰ کے حضور سربسجود رہیے اور دعائیں کرتے چلے جائیے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں کامیابیوں سے ہمکنار فرمائے آمین

والسلام

خلیفۃ المسیح الثالث

جماعت احمدیہ مغربی جرمنی کا

چھٹا جلسہ سالانہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گیا

★ عزت مآب سفیر غانا کی طرف سے جلسہ کا افتتاح۔ مکرم انچارج مشن ڈنمارک اور ڈچ نومسلم دوست کی شرکت بحیثیت مہمان خصوصی

★ ملک بھر سے 750 احباب نے شمولیت فرمائی

★ حضرت امیر المومنین اور وکیل التبشیر صاحب کے پیغامات خصوصی

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے امسال بھی جماعت احمدیہ مغربی جرمنی کو اپنا سالانہ جلسہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ یہ جلسہ ۔ 18 - 19 ۔ اپریل کو فرانکفورٹ میں منعقد ہوا جلسہ کے انعقاد کیلئے شہر میں ایک بڑا ہال کرایہ پر حاصل کیا گیا تھا احباب جماعت مغربی جرمنی کو تقریباً دو ماہ قبل اطلاعیں اور تفصیلی ہدایات ارسال کی گئی تھیں۔ چنانچہ جلسہ سے چند روز قبل ہی مہمانان مسیح موعود علیہ السلام کی آمد شروع ہو گئی۔ مکرم منصور احمد خان صاحب انچارج مشن مغربی جرمنی نے جلسہ سالانہ کے مختلف امور کی انجام دہی کیلئے مختلف شعبہ جات مقرر کر کے انکے انچارج مقرر کئے تھے جن کے اسماء درج ذیل ہیں۔

منتظم اعلیٰ ۔	عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب	منتظم خوراک	حبیب اللہ باجوہ صاحب
منتظم رہائش	راجہ عبدالجبار صاحب	منتظم صفائی و آب رسانی	سعید احمد ناز صاحب
منتظم استقبال	چوہدری وسیم احمد صاحب	منتظم ٹرانسپورٹ ۔	شریف الرحمان صاحب + صلاح الدین صاحب + عباس احمد صاحب
منتظم سبیلائی	طاہر محمود کاہلوں صاحب	منتظم جلسہ گاہ و آرائش	مسرور احمد باجوہ صاحب
منتظم بجلی و روشنی	جاوید اقبال عابد صاحب	منتظم نظم و نسق	محمد شریف خالد صاحب

جملہ منتظمین و کارکنان نے نہایت دلجمعی سے جلسہ کے انتظامات کیلئے دن رات کام کیا اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

مہمانان خصوصی:۔ تین مہمانان خصوصی اس جلسہ میں شرکت کی غرض سے تشریف لائے

جن میں سے پہلے جرمنی میں متعین سفیر غانا مکرم عمالو عیل مہما یعقوبو ہیں جو خدا کے فضل سے جماعت کے سرگرم رکن ہیں۔ دوسرے مہمان خصوصی مکرم عبدالعزیز فرحاخن جو ڈچ نومسلم ہیں اور ہالینڈ سے جلسہ میں شرکت کی غرض سے تشریف لائے تیسرے مکرم میر مسعود احمد صاحب انچارج مشن ڈنمارک۔ کوپن ہیگن سے جلسہ میں شرکت کی غرض سے تشریف لائے۔

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور وکیل التبشیر صاحب کے پیغامات خصوصی

اس جلسہ کو یہ خصوصیت اور برکت حاصل ہوئی کہ اس موقع کیلئے حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت اپنا خصوصی پیغام بزبان انگریزی جو تین صفحات پر مشتمل تھا ارسال فرمایا۔ نیز مکرم محترم جناب وکیل التبشیر صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے بھی اپنا پیغام ارسال فرمایا۔

مورخہ 17۔ اپریل کی شام تک مہمانان کی ایک کثیر تعداد فرانکفورٹ پہنچ چکی تھی اور اٹھارہ اپریل کی دوپہر تک مہمانان پوری تعداد میں فرانکفورٹ مسجد پہنچ گئے جنکو بسوں اور کاروں کے ذریعہ جلسہ گاہ جو شہر کے وسط میں ایک ہال میں تھی پہنچایا گیا۔

افتتاحی تقریب

جلسہ سالانہ کا افتتاح دوپہر تین بجے عمل میں آیا۔ ٹھیک وقت پر معزز مہمان عزت مآب جناب عمالو عیل مہما یعقوبو صاحب سفیر غانا مکرم منصور احمد خان صاحب انچارج مشن مغربی جرمنی کی معیت میں ہال میں داخل ہوئے۔ حاضرین نے کھڑے ہوکر معزز مہمان کو اھلاً و سھلاً و مرحبا کہا۔ جلسہ گاہ کو سادگی سے لا الٰہ الا اللہ اور اسکے جرمن ترجمہ پر مشتمل پوسٹروں سے سجایا گیا تھا۔

اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو فلاح الدین خان صاحب فرانکفورٹ نے کی جسکے بعد مکرم محمد لطیف صاحب فرانکفورٹ نے خوش الحانی سے کلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام پڑھ کر سنایا۔ بعد ازاں مکرم منصور احمد خان صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور مکرم وکیل التبشیر صاحب کے پیغامات انگریزی اور اردو میں پڑھ کر سنائے۔ (جنکا متن علیحدہ شائع کیا جا رہا ہے)۔

پیغامات کے بعد مکرم انچارج صاحب احمدیہ مشن مغربی جرمنی نے مہمان خصوصی کا تعارف کروایا۔ اور آپ سے افتتاحی خطاب کی درخواست کی۔ آپ نے اپنے افتتاحی خطاب میں فرمایا کہ مجھے اس اسلامی کانفرنس کے افتتاح سے دلی مسرت ہوئی ہے سالانہ کانفرنسیں ہر تنظیم کی کامیابی یا ناکامی اور کوشش و جدوجہد کا جائزہ لینے کی غرض سے ایک اہم موقع ہوتی ہے جماعت احمدیہ کیلئے بھی سالانہ کانفرنس نہایت ضروری ہے تا سب احمدیوں کو یہ یاد دلایا جائے کہ وہ اللہ کی عبادت کریں امید ہے کہ کانفرنس کے اختتام تک دین کی باتیں حاضرین کو گوش گذار کرائی جائینگی۔ انہوں نے فرمایا کہ دینی فرائض میں سے نماز سب سے ضروری امر ہے۔ جو

مسلمانوں کو خالق حقیقی سے قریب تر لانے کا ذریعہ ہے مسلمانوں کو عیسائیت کی تعلیم کے برخلاف خدا تعالیٰ کی براہ راست
عبادت کا حکم دیا گیا ہے اور اس عبادت میں درمیانی واسطہ کو اسلام نے قبول نہیں فرمایا۔ اس ضمن میں اسلام نے کسی انسان
کے سامنے اپنے گناہوں کے اقرار کا تصور پیش نہیں کیا۔ آپ نے فرمایا کہ اسلام ایک بین الاقوامی مذہب ہے اس کا مطلب
"امن" ہے اسلئے سب مسلمانوں کو مل کر دنیا میں امن کے قیام کی کوشش کرنا چاہیے۔ مغربی افریقہ کی تبلیغی [illegible]
آپ نے فرمایا کہ پچھلے سالوں میں مغربی افریقہ میں اسلام کا احیاء ہوا ہے۔ قبل ازیں افریقہ مغربی اقوام کی کالونی رہا تھا
جنکی انتہائی کوشش اسے عیسائیت میں تبدیل کرنا تھی اور انہوں نے ہر چیز اسی مقصد کے لئے بنائی۔ کوئی سکول [illegible]
کیلئے نہیں بنایا کہ اسمیں اسلامیات پڑھائی جائے جنہوں نے ان سکولوں میں تعلیم حاصل کی وہ عیسائی بنا لئے گئے۔ ہسپتالوں
میں علاج کی شرائط میں سے مریض کا عیسائیت کو قبول کرنا تھا۔ ایک ابراہیم کو ABRAHAM بنا لیا گیا۔ [illegible]
میں اسلام کو شدید نقصان پہنچا۔ ایک مکمل منصوبہ عیسائیت کو پھیلانے اور اسلام کو ختم کرنے کا بنایا گیا۔ اس صورتحال کا
احمدیت نے مقابلہ کیا سب سے پہلے ۱۹۲۲ میں اسلامی پرائمری سکول بنایا گیا جو بعد میں مڈل سکول بنا۔ اب 50 [illegible]
پرائمری سکول۔ 7 سیکنڈری سکول اور 4 چار ہسپتال قائم ہو چکے ہیں ایک مشنری کالج سالٹ پانڈ میں قائم ہے جماعت احمدیہ
کی مساعی کے نتیجہ میں اسلام کو پھر مضبوطی حاصل ہوئی ہے اور غیر بھی اس امر کا اب اقرار کرتے ہیں کہ اب رخ بدل چکا ہے
انہوں نے اپنی تقریر کے آخر میں فرمایا کہ میں آپ لوگوں کو یاد دلانا چاہتا ہوں کہ اسلام ایک بین الاقوامی مذہب ہے [illegible]
کو قرآن کریم کا کثرت سے مطالعہ کرنا چاہیے جو کہ سب مسائل کا حل اور انسانیت کی واحد امید ہے ہم سب کو دعا کرنا چاہیے
کہ دنیا کے لیڈر اسلام کی روشنی کو پہچانیں تاکہ اس پر عمل کرنے کے نتیجہ میں دنیا سے تیسری جنگ کی تباہی کا خطرہ ٹل سکے۔
آخر میں انہوں نے کانفرنس کی کامیابی کی دعا کی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت اور درازی عمر کی دعا کی۔

افتتاحی خطاب کے بعد مکرم مبلغ الحاج [illegible] صاحب مغربی جرمنی نے اجتماعی دعا کروائی جس کے بعد بقیہ
تقاریر کا پروگرام شروع ہوا۔ اس اجلاس میں تمام تقاریر جرمن یا انگریزی میں تھیں جنکا ترجمہ بعد میں اختصار
کے ساتھ اردو میں کیا گیا۔ اوّل تقریر مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نے "جلسہ سالانہ ربوہ و قادیان
کے دوران تجربات" کے موضوع پر فرمائی۔ بعد ازاں مہمان خصوصی مکرم عبدالعزیز فرہاخن صاحب ڈچ نو مسلم
نے "نیدرلینڈ میں اسلام کا ماضی و مستقبل" کے موضوع پر نہایت عالمانہ خطاب فرمایا جس میں ماضی قدیم میں اسلام کا
نیدرلینڈ سے اوّل رابطہ کسطرح ہوا اور بعد ازاں مختلف ادوار میں اسلام کس طور پر ہالینڈ میں متعارف ہوا
اور اب اسلام کے متعلق اس ملک میں کیا رائے ہے اور جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیوں کے نتیجہ میں کیا تبدیلی واقع ہوئی
ہے اور اسلام کا مستقبل نیدرلینڈ میں کیا ہے۔ مکرم ہدایت اللہ صاحب ہیش نے اسکے بعد "اسلام میں روزمرہ کی
زندگی کے اصول" کے موضوع پر تقریر فرمائی اور بعد ازاں غانین احمدی دوست مکرم مبارک اوسائی صاحب نے "ہستی باری تعالیٰ" کے
موضوع پر ٹھوس دلائل سے بھرپور خطاب فرمایا۔ آخر میں صدر اجلاس جناب سفیر صاحب نے تمام تقاریر کی تعریف فرمائی اور امید کا اظہار فرمایا کہ یہ علم اور [illegible]

اجلاس دوئم :- مورخہ ۱۹ اپریل صبح دس بجے اجلاس دوئم کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جو مکرم انعام اشعی صاحب نے کی بعدہٗ نظم مکرم عزیز الدین عبید اللہ صاحب نے خوش الحانی سے پڑھکر سنائی پھر باقاعدہ اس اجلاس کی تقاریر کا آغاز ہوا۔ پہلے مکرم نعیم احمد صاحب صدر جماعت بالنگن نے بعنوان "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں" تقریر فرمائی۔ آپ نے حضور اقدس علیہ السلام کی ان پیشگوئیوں کا ذکر کیا جو خاص طور پر جماعت کی ترقی اور اسلام کے تمام ادیان عالم پر غلبہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ بعدہٗ مکرم مختار احمد صاحب (ٹمگ) نے تقریر کی آپکا عنوان تھا "اسلام کا غلبہ احمدیت کے ذریعہ مقدر ہے" آپنے اپنی تقریر میں وضاحت سے جماعت احمدیہ کی اُن کوششوں کا ذکر فرمایا جو وہ دنیا بھر میں تبلیغی رنگ میں کر رہی ہے تمام دنیا میں مشنز کا قیام ہسپتالوں اور سکولوں کا قیام اور دلائل سے تمام مذاہب والوں کو مقابلہ کا چیلنج اور پھر سب سے بڑھکر اسپین میں مسجد کی بنیاد یہ سب اسبات کی دلیل ہیں کہ اسلام کا صحیح درد جماعت احمدیہ کے اندر ہے اور جسطرح جماعت احمدیہ اسلام کی خدمت کر رہی ہے اور خدا تعالیٰ کی تائید انکے شامل حال ہے وہ دن دور نہیں جب احمدی خدام کے ذریعہ اسلام دنیا میں غالب آئیگا۔ ان شاء اللہ۔ اسکے بعد مکرم منیر احمد باجوہ صاحب نے "سیرت اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام" کے موضوع پر تقریر کی آپنے حضرت حکیم مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کی سیرت کے واقعات سنائے جنمیں اپنے آقا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے محبت اور اطاعت کا سمندر موجزن تھا آپنے جس فدایت کے ساتھ اپنے آقا کے ہر حکم کی تعمیل کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی آپکی تعریف میں فرمایا "چہ خوش بودے اگر ہر یک ز امت نور دیں بودے ہمیں بودے اگر ہر دل پُر از نور یقیں بودے"۔ بعدہٗ مکرم عبد الرحیم صاحب صدر جماعت راڈے فوم والڈ نے "اسلامی آداب معاشرہ" کے موضوع پر تقریر کی جنمیں آپنے معاشرہ کے مختلف پہلوؤں کا ذکر کرتے ہوئے اسلامی تعلیم پیش کی اور کہا کہ اگر ان اصولوں کو اپنایا جائے تو دنیا سے تمام مشکلات کا خاتمہ ہو سکتا ہے۔ ازاں بعد مکرم محمد ریاض صاحب سیفی نے تقریر فرمائی موضوع تھا "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے دشمنوں سے عفو" آپنے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے اُن پہلوؤں کو بیان فرمایا جنمیں آپکی کمال درجہ کی شفقت اور محبت جھلکتی ہے یہاں تک کہ آپنے اپنے خون کے پیاسوں کو معاف فرما دیا سب سے بڑا تاریخی واقعہ اس ضمن میں فتح مکہ کا ہے جب آپنے تمام اُن لوگوں کو معاف فرما دیا جو ساری زندگی آپکے قتل کے درپے رہے۔

بعد ازاں مکرم کوثر باجوہ صاحب نے "ذکر حبیب" کے موضوع پر تقریر کی اور آپ نے سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مختلف واقعات بیان فرمائے۔ اس اجلاس کی آخری تقریر محمد اسلم شاد صاحب نے کی انکی تقریر کا عنوان تھا "خلافت کی برکات" آپنے اسمیں فرمایا کہ "نبوت کے بعد خدا تعالیٰ کا ایک انعام خلافت کی صورت میں مومنین کو ملتا ہے۔ نظام خلافت سے وابستہ رہنے والوں کو خدا تعالیٰ اپنے خصوصی انعامات سے نوازتا ہے دلوں کے خوف دور کرتا ہے اور دین کو تمکنت حاصل ہوتی ہے"

اجلاس دوئم کے بعد نصف گھنٹہ کا وقفہ ہوا۔ اپنے ذوق سے میں اس فقرہ کو بڑھا جائے

اجلاس سوئم :- تقریباً سوا بارہ بجے اجلاس کے تیسرے اور اختتامی سیشن کا آغاز زیر صدارت محترم میر مسعود احمد صاحب انچارج ڈنمارک مشن تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو مکرم حفظ الرحمان صاحب الورنے کی بعدہٗ مکرم داؤد احمد ناصر صاحب نے خوش الحانی سے نظم پڑھکر سنائی۔

پہلی تقریر مکرم لئیق احمد منیر صاحب مبلغ سلسلہ ھمبرگ نے سیرت حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر اردو اور جرمن زبانوں میں کی جنمیں اپنے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف واقعات بیان کئے جنمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت دیانت داری معاملہ فہمی۔ انصاف اور اپنے صحابہ کیساتھ محبت اور دشمنوں کے ساتھ عفو کی جھلک نمایاں تھی۔

دوسری تقریر مکرم منصور احمد خان صاحب انچارج مشنز مغربی جرمنی نے کی آپکی تقریر کا عنوان تھا "پندرھویں صدی کا آغاز اور ہماری ذمہ داریاں" آپ نے اپنی تقریر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مختلف حوالہ جات پڑھکر سنائے جن میں جماعت کی ترقی اور افراد جماعت کی ذمہ داریوں کیطرف توجہ دلائی گئی ہے۔ اختتامی تقریر سے قبل مکرم ناصر احمد صاحب نے درثمین سے ایک نظم خوش الحانی سے سنائی۔

اختتامی خطاب :۔ اس جلسہ کا اختتامی خطاب صدر جلسہ اور مہمان خصوصی مکرم میر مسعود احمد صاحب انچارج احمدیہ مشن ڈنمارک نے فرمایا آپ نے پہلے انگریزی زبان میں انسان کامل محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر خطاب فرمایا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ بعدہٗ آپنے اردو میں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خطبۃ الوداع کو موضوع بنا کر نہایت دلنشین انداز میں اس آخری پیغام کی تشریح فرمائی۔

اپنی تقریر کے اختتام پر آپ نے اجتماعی اختتامی دعا فرمائی جسکے بعد جلسہ کا اختتام ہوا۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے یہ جلسہ سالانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپکے خلیفہ برحق ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کے طفیل کامیابی سے انعقاد پذیر ہوا جسمیں ملک بھر سے مستورات سمیت 750 افراد نے شرکت فرمائی۔

یوم التبلیغ کے بارے میں ضروری اعلان قبل ازیں یہ اعلان کیا گیا تھا کہ 5 جون کو یوم التبلیغ منایا جائیگا احباب اور جماعتیں مطلع رہیں کہ بعض تیاریوں کی تکمیل نہ ہوسکنے کے باعث اسے ملتوی کیا جاتا ہے۔ جلد ھی نئی تاریخ کا اعلان کر دیا جائیگا

جماعت احمدیہ شادیوال کے احباب متوجہ ہوں

ماہ مارچ کے شمارہ میں جماعت شادیوال کو اپنی مسجد تعمیر کرنے کیلئے جرمنی میں مقیم اپنی جماعت کے احباب سے چندہ حاصل کرنے کی اپیل کرنے کی ممانعت کے بارے میں حضور ایدہ اللہ کا ارشاد شائع کیا گیا تھا۔ نئی ھدایت کے مطابق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جرمنی میں مقیم شادیوال کے احباب کو اس مسجد کی تعمیر کیلئے چندہ دینے کی اجازت عنایت فرمائی ھے جسکی شرائط حسب ذیل ہونگی۔

1۔ شادیوال کے افراد کو اسکی اجازت ھے کہ اس مسجد کیلئے چندہ ادا کریں۔ 2۔ کُل سولہ 16 ھزار مارک تک چندہ اکٹھا کرنے کی اجازت ھے۔
3۔ یہ رقم مبلغ انچارج جرمنی کی معرفت بینک کے ذریعہ بھجوائی جائیگی۔ (احباب براہ راست بھجوانے کے مجاز نہیں)

جماعت احمدیہ میانوالی کے احباب مقیم جرمنی کیلئے اعلان ھے کہ وہ فوری طور پر اپنے اسماء اور ایڈریس مشن فرانکفورٹ سے

پیغام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بر موقع جلسہ سالانہ مغربی جرمنی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

پیارے بھائیو اور بہنو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مجھے یہ جان کر بہت خوشی ہوئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپکو ایکدفعہ پھر اپنا جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق ملی ہے اور میں آپکی کامیابی کیلئے دعاگو ہوں۔ حضرت مہدی علیہ السلام اس دنیا میں اسلام کو بدعات سے پاک کرنے کی غرض سے اور دنیا کو اسکی تمام تر خوبصورتی اور شان کیساتھ اسکا حقیقی چہرہ دکھانے کیلئے تشریف لائے تھے۔ ہم احمدی مسلمان جنہوں نے مہدی کو قبول کیا ہے آپکی وساطت سے ہمنے اللہ تعالیٰ سے عہد کیا ہے کہ ہم انتہائی کوشش کرتے ہوئے اسلام کی روشنی کو دنیا کے کناروں تک پہنچائینگے۔ اگر ہم اپنی زندگی اس فرض کو پورا کرتے ہوئے نہیں گزارتے تو ہم اللہ تعالیٰ کے حضور جوابدہ ہونگے اور اسکے غضب کو بھڑکانے والے ہونگے لیکن اگر ہم اپنے اس عہد کو جو اس سے باندھا ہے پورا کرنے والے ہوں اور اسکے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالیں تو ہم اس دنیا میں اور آخرت میں اسکے لامحدود فضلوں کے وارث بنینگے۔ اللہ تعالیٰ سے اپنے اس عہد کو کبھی فراموش کرنے کی کوشش نہ کرو اور یہ یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں چنا ہے اور تمہارے ذریعہ سب دنیا کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع کرنا چاہا ہے۔ آج دنیا کو ایک عظیم خطرہ لاحق ہے جو اس سے قبل کبھی پیش نہیں آیا۔ ایٹمی جنگ کا سایہ مستقل دنیا پر منڈلا رہا ہے جو اسکو مکمل تباہی سے دوچار کر رہا ہے لیکن یہ اس افسوسناک صورتحال کا ایک پہلو ہے دنیا دنیاوی میں زندگی گذار رہی ہے اور اس نے اپنے خالق حقیقی سے منہ پھیر لیا ہے جسکے نتیجہ میں وہ تکلیف کا شکار ہے جس سے نجات کی کوئی امید نہیں صرف اسلام ہی اسے نجات دے سکتا ہے اور یہ تمہارا فرض ہے کہ تم دنیا کو اسبارہ میں قائل کرو اسیطرح یہ بھی تمہارا فرض ہے کہ جو لوگ حلقہ بگوش اسلام ہوں انہیں اسلامی تعلیم سے روشناس کراؤ اور ان کے اخلاقی اور روحانی ترقی کے سامان کرو۔ یہ عظیم ذمہ داریاں ہیں جنکو معمولی نہیں سمجھا جا سکتا۔ ہم اپنے فرائض اپنے تزکیہ نفوس اور روحانی تکمیل کے بغیر ادا نہیں کر سکتے قرآن کریم فرماتا ہے۔ قد افلح من زکّٰھا وقد خاب من دسّٰھا (الشمس ۱۰-۱۱)

یعنی پس جسنے اس نفس کو پاک کیا وہ تو سمجھو کہ اپنے مقصود کو پا گیا اور جسنے اسے مٹی میں گاڑ دیا سمجھو کہ وہ نامراد ہو گیا۔ اسیطرح قرآن مجید یہ بھی بتاتا ہے کہ ہم خود کو کیسے پاک کر سکتے ہیں اور اگر ہم اپنے مقصد میں کامیابی چاہتے ہیں تو ہمارے لئے ضروری ہے کہ اس تعلیم پر عمل پیرا ہوں قرآن کریم فرماتا ہے۔ ان الحسنات یذھبن السیّئات (ھود ۱۱۵)

"یقیناً نیکیاں بدیوں کو دور کر دیتی ہیں" یعنی اگر ہم قرآن کریم میں بیان فرمودہ نیکیوں کو اپنائیں تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہماری روحوں میں سے اپنے ہاتھ سے بدیوں کی گندگی کو دور کر دیگا اور ہم اخلاقی تکمیل کو پالینگے اسی طرح قرآن کریم فرماتا ہے وھو الذی یقبل التوبۃ عن عبادہٖ ویعفوا عن السیئات ...... ویستجیب الذین آمنوا وعملوا الصّٰلحٰت ویزیدھم من فضلہٖ۔ (الشوریٰ ۲۶)

"اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ کو قبول کرتا ہے اور انکی غلطیوں کو معاف کرتا ہے اور مومنوں اور ایمان کے مطابق عمل کرنے والوں کی دعاؤں کو قبول کرتا ہے اور اپنے فضل سے جتنے بدلہ کے وہ مستحق ہوتے ہیں اس سے بھی زیادہ انکو دیتا ہے"۔ یہاں دو چیزوں کا بیان ہوا ہے۔ پہلی توبہ جسکا مطلب ہے خدا تعالیٰ کیطرف جھکنا اور اسکی رضی کی خاطر پختہ عہد کے ساتھ اختیار کرنا توبہ کا مفہوم مندرجہ ذیل آیت میں بھی بیان ہوا ہے۔ بلیٰ من اسلم وجھہٗ للہ۔ جس کا مطلب ہے کہ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ہم اسکی خاطر خود کو قربان کرنے کیلئے پیش کر دیں۔ دوسرے یہ کہ ہم ان اعمال صالحہ کو بجالائیں جو اسکی نگاہ میں مقبول ہوں ان آیات میں قرآن کریم بیان فرماتا ہے اگر ہم اپنی تمام طاقتوں اور استعدادوں کو اسکی راہ میں لگا دیں اور ہماری زندگی اور موت سب اسی کیلئے ہو جائے اور اگر ہم ایسے نیک عمل کریں جنکو اسکی رضامندی حاصل ہو اور جو اسے مقبول ہوں تو اللہ تعالیٰ ہمیں پاک کریگا اور ہمیں روحانی ترقیات بخشے گا۔ اگر ہم یہ سب کچھ کر دیں تو اللہ تعالیٰ وعدہ فرماتا ہے کہ وہ نہ صرف ہمارے نیک اعمال کی جزاء دیگا بلکہ ہمیں اس سے بہت بڑھکر دیگا اور اپنے لامحدود فضلوں کا ہمیں وارث بنا دیگا۔ اللہ تعالیٰ آپکو پاک کرے اور اللہ تعالیٰ اور دنیا کے بارے میں آپکے فرائض کی بجا آوری میں آپکی تائید فرمائے۔ آمین

(مرزا ناصر احمد) خلیفۃ المسیح الثالث

پیغام وکیل التبشیر تحریک جدید

برادران کرام السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مجھے یہ معلوم کر کے بڑی خوشی ہوئی ہے کہ آپ اپنا جلسہ سالانہ منعقد کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ آپکا یہ اجتماع آپ سب کیلئے مبارک کرے اور رحمتوں کا باعث ہو۔ اس موقع پر آپکو توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ ہمارا اجتماع کوئی دنیوی اغراض کیلئے نہیں ہے آپ سب یہاں دین کی باتیں سننے کیلئے جمع ہوئے ہیں جو باتیں آپ سنیں ان پر عمل کرنے کی بھی کوشش کریں یہ آپکی دنیوی اور روحانی ترقی کا باعث ہونگی

آج جماعت احمدیہ کے کندھوں پر نہایت بھاری ذمہ داری ہے ہم نے ساری دنیا کو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام پہنچانا ہے ہمارے ذرائع بہت محدود ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کی طاقتیں محدود نہیں اسلئے آپ اپنی مقدور کے مطابق اسمیں کمی نہ کریں دوسروں کیلئے آپکا نمونہ بہت اعلیٰ ہو۔ آپ سب میں ممتاز نظر آئیں آپکی دیانت کا معیار سب سے اونچا ہو محنت میں آپ منفرد ہوں۔ اطاعت میں کسی قسم کی کمی نہ ہو اور سب سے ضروری بات آپ میں اتفاق ہو اتحاد ہو اور یکجہتی ہو یاد رکھیں جس قوم کے افراد میں پھوٹ پڑ گئی اسکے زوال کے آثار شروع ہو جاتے ہیں اسکی ہوا نکل جاتی ہے یہی قرآن کریم نے بھی ارشاد فرمایا ہے اسلئے اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑو۔ آپس میں محبت اور پیار سے رہو۔ تم سب میں اتحاد اور یگانگت ہو۔ معمولی جھگڑوں کو نظر انداز کرو اور اگر کوئی شدت کی بات آجائے تو اپنے مرکز کی طرف رجوع کرو اور جو بھی فیصلہ ہو اسپر سر تسلیم خم کرو۔ اسمیں برکت ہوگی اور اسی سے تم سربلند ہوگے۔

میری دعائیں آپکے ساتھ ہیں اللہ تعالیٰ آپکے ساتھ ہو حامی و ناصر ہو اور آپکی سب مشکلات دور ہوں۔ (مرزا مبارک احمد)

فرانکفورٹ مشن میں ٹیلیکس اور حضور ایدہ اللہ کا برقی پیغام

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے زیر ارشاد فرانکفورٹ مشن میں ٹیلیکس کی تنصیب ہوئی ہے برکت کیلئے حضور اقدس کی خدمت میں درخواست کی گئی تھی اسکے ذریعہ حضور اپنا پیغام ارسال فرمائیں۔

چنانچہ درج ذیل برقی پیغام حضور کیطرف سے فرانکفورٹ مشن میں موصول ہوا ہے۔

"یہ معلوم کرکے خوشی ہوئی کہ مشن میں ٹیلیکس کی تنصیب ہوئی ہے اللہ تعالیٰ اس سے دنیا کے مختلف ممالک میں بسنے والے احمدیوں کو ایکدوسرے سے قریب لانے کا ذریعہ بنائے۔

دیگر مذاہب کے برخلاف اسلام میں مذہب اور سائنس کے مابین کوئی اختلاف نہیں۔ جبکہ ایک خدا کا کلام ہے اور دوسرا اسکا فعل اور ان دونوں میں باہم کوئی تضاد نہیں سائنسی اور ٹیکنیکل ایجادات کے نتیجہ میں دنیا ایک قوم بنتی جارہی ہے اسکا تقاضہ یہ ہے کہ اسے ایک ہی دین دیا جائے اور تمام انسانوں کیلئے ایک ہی ضابطہ حیات ہو اور یہ ہمارے ایمان کے مطابق اسلام ہے اگر ہم سائنسی ترقی کے ساتھ ساتھ آگے نہ بڑھے تو ہم اپنے فرض بجالانے میں کوتاہی کرینگے ہمیں اپنی طاقت صرف کرکے اللہ تعالیٰ کی اُن صفات کا مطالعہ کرنا چاہیے جنکا انعکاس صحیفہ قدرت میں ہوتا ہے ہمیں دنیا میں اسلام کے امن اور محبت کے پیغام کا پرچار کرنے اور اسے پھیلانے کیلئے بھی اپنا مقدور بھر کوشش کرنا چاہیے کیونکہ یہ بھٹکی ہوئی انسانیت کی واحد راہ نجات ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری کوششوں میں برکت ڈالے اور ہمیں اپنا سب کچھ اُس کی راہ میں قربان کردینے کی توفیق اور طاقت عطا فرمائے آمین۔ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث

بسم اللہ الرحمن الرحیم

"قرآن شریف ساری صداقتوں کا جامع ہے"
(فرمودہ مسیح موعود علیہ السلام)

لا الہ الا اللہ

فون : 648

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

مکرمی محترمی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

امید ہے آپ اللہ کے فضل سے بخیریت ہونگے۔

گزشتہ سال اجتماع خدام الاحمدیہ کے موقع پر جو اسوقت منعقد ہو رہا تھا جب دو تاریخی صدیوں کا سنگم تھا مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں دو مساجد کا نذرانہ پیش کرنیکی سعادت حاصل کرنیکی درخواست کی جسے حضور نے ازراہ شفقت اور احسان منظور فرمالیا چنانچہ حضور ایدہ اللہ کی منظوری سے اجتماع 80ء کے مبارک ایام میں حضور کی موجودگی میں جناب صدر محترم نے یہ اعلان فرمایا۔

1- چودھویں صدی کو الوداع کہنے اور اسکی برکتوں اور احسانوں کا شکریہ ادا کرنے اور پندرھویں صدی کو خوش آمدید کہنے اسکی برکتوں اور روحانیت سے بھرپور ایام سے استفادہ حاصل کرنیکی سعی کے آغاز کے طور پر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ دو مساجد اٹلی اور لاطینی امریکہ کے کسی ملک میں تعمیر کریگی انشاء اللہ۔

2- یہ مساجد یورپ، امریکہ اور کینیڈا کے خدام کے چندوں سے تعمیر ہونگی۔

3- انکی تعمیر انشاء اللہ دو سال کے عرصہ میں مکمل ہو جائیگی۔ اور اسکے لئے پوری کوشش کی جائیگی۔

4- ہر خادم کیلئے ضروری ہوگا کہ وہ کم از کم انگلستان کے سکہ کے مطابق 75£ اور ہر طفل 10£ دس ماہ کے عرصہ میں اس مبارک فریضہ کی تکمیل کیلئے ادا کرے۔

5- انصار اور لجنہ اس کار ثواب میں حصہ لے سکتے ہیں لیکن انپر رقم کی کوئی پابندی نہیں ہوگی۔

6- نیز مساجد کی تعمیر کے سلسلہ میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی جسنے اللہ کے فضل سے اپنا کام شروع کر دیا ہے۔

یہ اعلان نومبر کے پہلے ہفتہ میں آپ پر انتہائی حسن ظنی کرتے ہوئے کیا گیا تھا جبکہ آج چھ ماہ گزر چکے ہیں گویا کل صرف چار ماہ کا عرصہ باقی ہے اور ابھی تک وعدہ جات اور وصولی بہت کم تر ہے

P.T.O.

لا الٰہ الا اللہ

"قرآن شریف ساری صداقتوں کا جامع ہے"
(فرمودہ مسیح موعود علیہ السلام)

فون : 648

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

اب تک جماعت احمدیہ کی تاریخ میں لجنہ نے مساجد تعمیر کی ہیں اور بحیثیت خدام الاحمدیہ ہم نے کسی مسجد کی بھی
تعمیر نہیں کی اس لحاظ سے بھی یہ اعلان اور یہ جہاد بہت اہمیت کا حامل ہے لیکن سب سے بڑھ کر ہم جو
خود کو فرقہ احمدیہ سے منسوب کرتے ہیں ہمارا یہ ایمان ہے اور یہ دعویٰ ہے کہ اس زمانہ میں اسلام
اور کفر کی آخری جنگ ہمارے ذریعہ سے لڑی جائے گی اور اس جنگ کی تیاری کیلئے ہم اپنی جان مال وقت
اور عزت کو قربان کر دینگے انشاء اللہ۔ اپنے اس دعویٰ کو سامنے رکھتے ہوئے ہی مرکز نے پورے اعتماد
کے ساتھ یہ اعلان کیا تھا مجھے یقین ہے کہ انشاء اللہ آپ اس چیلنج کو قبول کرینگے اپنے
مرکز کو اور اپنے آپکو شرمندہ نہیں بلکہ سرخرو کرینگے اور اسوہ حضرت صدیقؓ پر چلنے
کی خاطر جنہوں نے اپنا [illegible] سارا مال اُس زمانہ کے جہاد کیلئے اپنے آقا کے قدموں میں
ڈالدیا تھا اِس زمانہ کے جہاد میں حصہ لینے کیلئے اتنا مال جو شاید آپکی آمد کا ¼ بھی نہ ہو
بلا چون و چراں ادا کرینگے۔

میرے عزیز بھائی! اگر اب تک آپنے اسمیں وعدہ نہیں لکھوایا تو فوری وعدہ کریں اور
فوراً اتنی رقم اپنے محترم مبلغ انچارج؟ کو اس جہاد میں شامل ہونے کیلئے بھجوائیں
اللہ تعالیٰ ہماری کوششوں میں برکت ڈالے آمین

والسلام
خاکسار
مرزا فرید احمد
نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

History of AMJ Deutschland
تاریخ احمدیت جرمنی
Nr.:....................